لیتا ہے جو ایک عام انسان کی نگاہوں سے پوشیدہ رہتی ہیں — دوسرے ان ناہمواریوں کی طرف مزاح نگار کے رد عمل میں کوئی استہزائی کیفیت پیدا نہیں ہوتی بلکہ وہ ان سے محظوظ ہوتا اور اس ماحول کو پسند بھی کرتا ہے جس نے ان ناہمواریوں کو جنم دیا ہے — چنانچہ ان ناہمواریوں کی طرف اس کا زاویہ نگاہ ہمدردانہ ہوتا ہے — تیسرے یہ کہ مزاح نگار اپنے "تجربے" کے اظہار میں فنکارانہ انداز اختیار کرتا ہے اور اسے سپاٹ طریق سے پیش نہیں کرتا — لیکوک کی رائے میں خالص مزاح کی پیشکش ان تینوں عناصر کی رہین منت ہے

جیسا کہ لیکوک کی توضیح سے معلوم ہوا مزاح نگار اس فرد کے ساتھ جس کا وہ مضحکہ اڑاتا ہے ایک "ذہنی کھیل" میں شریک ہو جاتا اور اس سے محظوظ ہونے لگتا ہے لیکن طنز نگار کا معاملہ اس سے کچھ جدا ہے۔ دراصل طنز کے پس پشت مرکزی خیال یہ ہوتا ہے کہ خود طنز نگار ان تمام حماقتوں سے محفوظ ہے جن کا وہ خاکہ اڑا رہا ہے — نتیجۃً اسے اپنے نشانہ تمسخر سے کوئی ہمدردی پیدا نہیں ہوتی — یہاں اگر رانلڈ ناکس (Ronald Knox) کا ایک فقرہ مستعار لیا جائے تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ — "مزاح نگار ہرن کے ساتھ بھاگتا ہے لیکن طنز نگار کتوں کے ساتھ شکار کھیلتا ہے[1] " —— چنانچہ جہاں مزاح نگار کا طریق کار یہ ہے کہ وہ ناہمواریوں سے محظوظ ہوتا ہے وہاں طنز نگار ان ناہمواریوں سے نفرت کرتا اور

---

1. Ronald Knox ______ Essays on Satire. P 31.